Registered Under RNI-DEL/URD/2003/9333

وائلڈ لائف کے تحفظ میں شریک کار

۲۵ سال سے زائد عرصہ سے ہندوستانی وائلڈ لائف کو محفوظ رکھنے میں امریکہ کی حکومت اور پرائیویٹ سیکٹر، دونوں سائنٹفک اور انتظامی مہارت میں بھی شراکت دار ہیں اور مالی سہارا بھی فراہم کر رہے ہیں۔ اسی تعاون کو مزید آگے بڑھانے کے لئے صدر جارج ڈبلیو بش کے ہندوستان کے دورے کے دوران میں دونوں ملکوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ وہ جانوروں کی غیر قانونی تجارت کی روک تھام کے لئے مل کر کام کریں گے اور پارکوں کی دیکھ بھال اور ماحولیاتی سیاحت کے شعبے میں تعاون کریں گے اور انسانوں اور جانوروں کے درمیان تصادم کو سمجھنے کی بھی کوشش کریں گے۔ ہندوستان نے وائلڈ لائف کی غیر قانونی تجارت کے خلاف اتحاد میں شمولیت اختیار کرنے پر اتفاق کر لیا ہے۔ یہ اتحاد امریکہ نے ستمبر ۲۰۰۵ میں بنایا تھا۔ اس اتحاد کے قیام کا مقصد اس مسئلے کی طرف سیاسی اور عوامی توجہ مرکوز کرنا اور جانوروں کو محفوظ رکھنے کے قوانین کا نفاذ بہتر بنانا ہے۔ نومبر ۲۰۰۵ میں امریکی فش اینڈ وائلڈ لائف سروس نے مغربی بنگال کے بکسا ٹائیگر ریزرو اور آسام میں مانس نیشنل پارک کے ۴۰۰ جنگلاتی محافظوں کو جانوروں کی کھال نکال کر بیچنے کی روک تھام کے لئے ضروری آلات کے کٹ فراہم کئے۔ اس سروس نے ہی ۳-۲۰۰۱ میں کوربیٹ ٹائیگر ریزرو کے بفرزون میں شیروں اور انسانوں کے درمیان ٹکراؤ کے مطالعہ کے لئے فنڈ فراہم کیا تھا اور جم کاربیٹ نیشنل پارک میں ویزیٹرس سینٹر قائم کرنے میں مدد کی تھی۔ وہیں ۲۲ نومبر ۲۰۰۵ میں اس شیر کی تصویر لی گئی تھی۔

تصویر: پروین جھٹکا